معاشی چیلنجز کے باوجود کے-الیکٹرک کراچی کی توانائی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے پر عزم ہے

کراچی، 26 اکتوبر، 2023 :کے۔ الیکٹرک کا 113 واں سالانہ اجلاس عام)اے جی ایم (کراچی میں منعقد ہوا۔ مالی سال 2023 کے لیے منعقدہ اجلاس عام کی صدارت کے۔ الیکٹرک کے چیف ایگزیکٹو آفیسر)سی ای او (مونس علوی نے کی، جنہیں اجلاس کی صدارت کے لیے بورڈ کے چیئرمین مارک اسکیلٹن نے باضابطہ طور پر نامزد کیا تھا۔ چیئرمین اور کے۔الیکٹرک کے بورڈ کے زیادہ تر ممبران نے آن لائن شرکت کی، جب کہ کے۔ الیکٹرک کی قیادت بشمول بورڈ کے دو ممبران عدیب احمد اور سعد امان اللہ خان اجلاس میں موجود تھی۔

رواں سال سماجی سیاسی اور میکرو اکنامک چیلنجز نے ملک کو اپنی لپیٹ میں لیے رکھا، جس نے بالآخر شدید معاشی بحران کی شکل اختیار کرلی۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی، پالیسی ریٹ میں اضافہ اور معاشی سرگرمیوں میں کمی نے کمپنی کی مالی کارکردگی کو نمایاں طور پر متاثر کیا، نتیجتاً کمپنی کی بجلی کی کھپت 7.3 فیصد گھٹ گئی اور مجموعی منافع میں 15.72 ارب روپے کی نمایاں کمی ہوئی- پاکستانی روپے کی قدر گھٹنے سے ایکسچینج نقصانات میں 4.38 ارب روپے کا اضافہ ہوا۔ مزید برآں مشکل معاشی حالات نے صارفین کے بلوں کی ادائیگی کے رجحان کو متاثر کیا ، جس کے باعث غیریقینی قرضوں کے نقصانات 6.28 ارب روپے بڑھ گئے ہیں۔ قرض لینے کی شرح میں اضافہ اور بلند شرح پر قرضوں کے حصول کے باعث مالیاتی لاگت میں 19.45 ارب روپے کا اضافہ ہوا، جس کی وجہ سے کمپنی کو 30.90 ارب روپے کا بعد از ٹیکس نقصان ہوا۔

سخت معاشی چیلنجوں کے باوجود کے۔الیکٹرک نے اپنے دائرہ کار میں آنے والے علاقوں میں صارفین کے مفاد میں پاور انفرا اسٹرکچر میں سرمایہ کاری جاری رکھی۔ 500 کےوی کے کینپ کراچی انٹرکنکشن)کے کے آئی (گرڈ کی تعمیر تیزی سے جاری ہے، جو 500 کےوی کا ،کمپنی کا پہلا فلیگ شپ گرڈ ہے۔ اسی طرح 220 کے وی کے دھابیجی گرڈ کی پری کمیشننگ سرگرمیوں میں بھی تیزی لائی گئی ہے جس کی وجہ سے اس گرڈ کا آپریشن مالی سال 2024 میں شروع ہونے کی توقع ہے۔ مزید برآں مالی سال 2023 کے دوران کے۔ الیکٹرک کے دونوں یونٹس 1 اور 2 کی کامیاب (BQPS-III) کے آر ایل این جی سے چلنے والے 900 میگاواٹ کے بن قاسم پاور اسٹیشن۔ 3 کمیشنگ کی گئی، جن سے بالترتیب چوتھی اور تیسری سہ ماہی کے دووران تجارتی آپریشن کا آغاز ہوگیا ۔ دریں اثناء موجودہ گرڈ کا اضافہ MVAs کی منصوبہ بند آپ گریڈیشن اور نئے پاور ٹرانسفارمر کی ویلیو ایڈیشن سے کمپنی کی ترسیل کی صلاحیت میں 162 تک بپہنچ گئی ہے۔ MVAs ہوا جس کے بعد کے بعد ترسیل کی مجموعی صلاحیت 6,965

کے۔ الیکٹرک کی قیادت کے مطابق کمپنی نے بجلی کی چوری روکنے اور صارفین کو اُن کے بجلی کے واجبات کی ادائیگی میں سہولت فراہم کرنے کے لیے اپنی کوششوں میں اضافہ کردیا ہے۔ شہر بھر میں سہولت کیمپوں کے ذریعے 100,000سے زائد صارفین کی مدد کی گئی، اور چوبیس گھنٹے کام کرنے والی فیلڈ ٹیموں نے 100 ٹن کنڈے کے تاروں کو کے۔ الیکٹرک کے انفرا اسٹرکچر سے ہٹایا۔ پاکستان میں تمام ڈسٹری بیوشن کمپنیوں کے لیے گورننگ دستاویز نیپرا کنزیومر سروس مینوئل کے مطابق واجبات کی عدم ادئیگیوں پر کنکشن بھی منقطع کیے جا رہے ہیں۔

کے۔ الیکٹرک نے سال 2030 تک 484 ارب روپے کی سرمایہ کاری منصوبے کو منظوری کے لیے نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی)نیپرا (میں پیش کیا ہوا ہے۔ یہ منصوبہ کے۔ الیکٹرک کے انفرا اسٹرکچر کو اَپ گریڈ کرنے اور صارفین کو قابل اعتماد بجلی کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے کمپنی کے غیرمتزلزل عزم کا ثبوت ہے۔ پاور ایکوزیشن پروگرام کے۔ الیکٹرک کے سرمایہ کاری کے منصوبے کا حصہ ہے، جس کے تحت قابل تجدید اور مقامی ذرائع سے 2272 میگاواٹ بجلی پیدا کی جائے گی اور 2030 تک کراچی کو فراہم کی جانے والی کل بجلی کا 30 فیصد قابل تجدید ذرائع سے پیدا کیا جائے گا۔

کے۔ الیکٹرک نے یکم جولائی 2023 سے شروع ہوئی اگلی مدت کے لیے ٹیرف کی تجدید پر بھی کام شروع کردیا ہے، جس کا مقصد ایڈجسٹمنٹ میکانزم کے ساتھ پائیدار، لاگت کا عکاس اور سرمایہ کاری کے قابل ٹیرف حاصل کرنا ہے، تاکہ صارفین کو کم از کم

لاگت میں قابل اعتماد اور مسلسل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ جنریشن پلانٹس کی پروڈکشن کی باقی ماندہ عمر کے لیے کے۔ الیکٹرک کی جنریشن سے متعلق درخواست، آئندہ مدت کے لیے ترسیل و تقسیم کے شعبے میں سرمایہ کاری منصوبے اور کارکردگی کے کے پی آئیز کی درخواستیں نیپرا میں منظوری کے مراحل میں ہیں۔ کے۔ الیکٹرک بروقت اور پائیدار ٹیرف کے تعین کے لیے نیپرا کے ساتھ رابطے میں ہے۔ ٹیرف کے تعین میں آنے والے التوا کی وجہ سے کے۔ الیکٹرک30 ستمبر 2023 کو ختم ہونےوالی سہ ماہی اور اس کے بعد کے ٹیرف کو حتمی شکل دینے تک مالیاتی گوشوارے جاری نہیں کر سکے گا۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے، جس کا قیام پاکستان بننے سے قبل 1913 میں کے ای ایس سی کے طور پر عمل میں آیا۔ 2005 میں کمپنی کی نجکاری کی گئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص پاکستان اسٹاک ایکسچینج)پی ایس ایکس (میں لسٹڈ ہیں اور کے ای ایس پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ)ہولڈنگ (اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ)آئی جی سی ایف (شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔